سوال

اورل سیکس کی کراہت سوال : حال ہی میں میرے اورل سیکس کے بارے میں سوال کا جو آپ نے جواب دیا اس کا بہت شکریہ۔ مزید یہ بھی بتائیں کہ کیا اِس کے بارے میں کوئی واضح حکم قرآن وسنت میں موجود ہے۔ ؟ بظاہر تو یہ بہت گھناؤنا فعل لگتا ہے تو پھر اگر واضح طور پر منع نہیں کیا گیا تو کیوں۔ ؟پچھلے سوال کا لنک یہ ہے۔ :

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت کا اصول ہے یہ کہ "ہر عمل جائز ہے سوائے اس کے جس کے بارے میں شریعت میں واضح ممانعت آگئی ہو۔" یہی اصول سیکس پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ شریعت نے میاں بیوی کے سیکس کے معاملے میں صرف دو امور کی ممانعت کی ہے : 1. ایک دوران حیض سیکس اور 2. دوسرے پیچھے کے مقام (دبر) میں سیکس۔ اس کے علاوہ باقی سب جائز ہے۔ اورل سیکس کے بارے میں اختلاف اس وجہ سے ہے کہ قرآن وحدیث میں اس کی کوئی واضح ممانعت نہیں آئی۔ فقہاء کے سامنے جب یہ صورت آئی تو انہوں نے قرآن و حدیث کے عمومی مزاج سے استدلال کیا ہے۔ بعض کے نزدیک چونکہ ممانعت نہیں آئی، اس لیے یہ جائز ہے اور بعض کے نزدیک چونکہ اس میں گندگی ہوتی ہے، اس وجہ سے ناجائز ہے۔ اس میں جواز کے قائلین میں ڈاکٹر یوسف القرضاوی صاحب کا نام آتا ہے۔ نیز جو لوگ جواز کے قائل ہیں، وہ بھی مطلق جواز کے نہیں بلکہ اس بات کے قائل ہیں کہ میاں بیوی ایک دوسرے کو تیار کرتے ہوئے اگر منہ سے شرم گاہ وغیرہ کو چوم لیں تو اس میں حرج نہیں۔ تاہم مادہ منویہ کے منہ میں ڈسچارج کرنے کو وہ بھی غلط سمجھتے ہیں۔

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ